نماز میں سورت ملانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کا حکم

مجیب: مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-87

تاریخ اجراء: 05جمادی الاولیٰ 1443ھ/10دسمبر 2021ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ جب بندہ نماز پڑھ رہا ہو، تو جس رکعت میں سورت پڑھنی ہوتی ہے، کیا سورت سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم بھی پڑھ سکتے ہیں؟ اور نماز کے اندر تسمیہ پڑھنا فرض، واجب یا سنت ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

امام ہو یا منفرد (تنہا نماز پڑھنے والا) دونوں کے لئے تمام رکعتوں میں سورہ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ پڑھنا مسنون یعنی سنت ہے اور سورہ فاتحہ کے بعد اگر سورت شروع سے پڑھنی ہو تو بسم اللہ پڑھنا مستحسن ہے۔ البتہ مقتدی پر چونکہ قراءت نہیں اور بسم اللہ قراءت کے تابع ہے لہٰذا مقتدی امام کے پیچھے بسم اللہ نہیں پڑھے گا۔

بہار شریعت میں ہے: "تعوذ صرف پہلی رکعت میں ہے اور تسمیہ ہر رکعت کے اوّل میں مسنون ہے۔ فاتحہ کے بعد اگر اوّل سورت شروع کی تو سورت پڑھتے وقت بسم اللہ پڑھنا مستحسن ہے، قراءت خواہ سری ہو یا جہری، مگر بسم اللہ بہر حال آہستہ پڑھی جائے۔" (بہار شریعت، جلد1، صفحہ523، مکتبۃ المدینہ)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال ہوا کہ "مقتدی کو سبحانک اللھم پڑھنے کے بعد اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنا چاہئے یا نہیں؟

صدر الشریعہ علیہ الرحمہ نے جواباً ارشاد فرمایا "مقتدی کے لئے صرف سبحانک اللھم پڑھنا ہے اعوذ باللہ تابعِ قراءت ہے اور مقتدی پر قراءت نہیں، یونہی بسم اللہ۔ (فتاویٰ امجدیہ، جلد1، صفحہ71،72، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net